

الاولیاء اللہ وعلیہم السلام

الاولیاء اللہ

مکرر الاولیاء

(تیسری)

جناب لوی محمد رکت اللہ صاحب صدقہ الکنوی بعد قدح ترجمہ کتاب ہذا
حسب نیشانی المجلدات محمد بن عبد القیوم صاحب کتب ترمذی علیہ السلام
باجتہام خاکپایے اولیائے دین کترین محمد فرالدین مالک مطبع

مطبعہ مسیحیہ وکے انیسویں

کاپی رات محفوظ ہے

یہ اللہ کا حبیب ہوا اسی کی محبت میں اسے موت آئی اور یہ اللہ کا قہیل ہوا اور اسی کی تلوار نے اس کو قتل کیا۔

نقل کیا ہے کہ جب لوگ آپ کا جنازہ لیکر چلے تو دھوپ بہت سخت تھی پرندوں نے آکر آپ کے جنازے پر اپنے پروں کا سایہ کر دیا۔

نقل کیا ہے کہ جس راستے سے آپ کا جنازہ جا رہا تھا وہاں ایک مسجد میں مومن

اذان دے رہا تھا جب اس نے اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمد رسول اللہ کہا

تو آپ نے اپنی انگشت شہادت اٹھائی لوگوں کو خیال ہوا کہ شاید آپ زندہ ہیں

جنازہ رکھا تو دیکھا کہ آپ میں جان نہیں ہے لیکن آپ کی اونگلی اٹھی ہوئی ہے

بہت کوشش کی کہ اونگلی برابر ہو جائے مگر برابر نہ ہو سکی پھر آپ کو دفن کیا

جب یہ بیٹن کرامتیں اہل مصر نے آپ کی وفات کے بعد دیکھیں تو جو تکلیفیں

آپ کو حیات میں دی تھیں اوسپر بجز شرمندہ ہوئے اور اپنے اہل افعال

سے توبہ کی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

باب حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات میں

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اکبر مشائخ اور اعظم اولیاء الدین سے تھے

آپ بڑے صاحب ریاضت و کرامت تھے آپ کو قرب الہی حاصل تھا احادیث

اور روایات کے بیان کرنے میں آپ کو اعلیٰ درجہ کا کمال تھا حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ

آپ کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ لوگوں میں بایزید

طرح صاحب فضل و مرتبہ ہیں جیسے ملائکہ میں حضرت جبریل علیہ السلام اور میکائیل

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ مقام توحید میں تمام لوگوں کی استغاثہ

کوشش آپ کی ابتدائی کوشش کے برابر ہے۔ بلکہ جب لوگ آپ کی ابتدائی

روٹی تو دی سالن بھی دیدے تاکہ اچھی طرح کھاؤں یعنی تیری ہی دی ہوئی مصیبت ہو صبر بھی عطا فرما۔

نقل کیا ہے۔ کہ حضرت ابو موسیٰ رحمہ اللہ نے ایک دن آپ سے پوچھا آپ صبح کس طرح کرتے ہیں آپ نے فرمایا مجھے صبح اور شام کسی کی خبر یاد الہی کی وجہ سے نہیں ہوتی۔

نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا مجھے الہام ہوا کہ ہمارے خزانے میں عبادت اور خدمت تو بہت ہے اگر تو ہم سے ملنا چاہتا ہے تو ایسی چیز کو ہماری درگاہ میں تسبیح بنا جو ہمارے خزانہ میں نہ ہو آپ نے کہا یا اللہ وہ کون شے ہے جو تیرے خزانہ میں نہیں ہے حکم ہوا بیچارگی اور عجز اور ذلت اور غم حاصل کر اس لیے کہ ہمیں یہ چیزیں پسند ہیں اور ان چیزوں کے حاصل کرنے والے کو ہم اپنا قرب عطا کرتے ہیں۔

نقل کیا ہے کہ آپ فرماتے ہیں ایک بار تین جنگل میں تھا اور وہاں بارش عشق سقا ہوئی تھی کہ تمام زمین مثل برف کے سر و تھکی میں حلق تک اُس میں ڈوب گیا اور آپ نے فرمایا میں نے نماز سے سوا استقامت کے اور روزے سے سوا بھوکا رہنے کے کچھ نہیں پایا اور جو کچھ مجھے ملا اللہ کے فضل و کرم سے ملا اپنی کوشش سے کچھ نہیں ہوا اور فرمایا دونوں عالم کی نعمتوں سے یہ بات بہت اچھی ہے کہ انسان سمجھے کہ کوشش اور فکر سے بغیر فضل الہی کے کچھ حاصل نہیں ہو سکتا لیکن انسان کو حکم کوشش کرنے کا ہے اس لیے کوشش کرنا لازم ہے مگر کوشش کے بعد جو بات حاصل ہو اُسے اللہ کا فضل سمجھے نہ اپنی کوشش کا نتیجہ اور فرمایا مجھے لازم ہے کہ جس مرتبہ کام میرا میری ہو ویسی ہی اوس سے باتیں کروں۔

نقل کیا ہے کہ جب آپ صفات الہی بیان فرماتے تو اپنی حالت صلی پر رہتے اور جب اسکی ذات کا بیان کرتے تو بخود ہو جاتے اور دھرمین اگر فرماتے آمد آمد